1312

شرح فتوح الغیب

P232

مؤلف:- شیخ عبدالحق محدث دھلوی

سائز:- 25×13½ سطور:- 21

اوراق:- 297 جدول:- 11×6½

تالیف:- مفتاح فتوح ۱۰۲۳ھ

کتابت:- ۱۴ ر رمضان ۱۰۹۶ھ

مہر و مالک:- تاتارخان ابن جعفرخاں۔ اخیر میں تاتارخاں ہی کی پانچ مہریں ہیں۔ عبدالقادر جیلی

خط:- نسخ ونستعلیق۔ موضوع:- تصوف

زبان:- فارسی حالت:- مجلد

آغاز:- هذا کتاب فتوح الغیب لسیدنا ومولانا العلام الاوحد الشیخ الامام العارف الکامل امام ائمۃ الطریق وشیخ شیوخ الاسلام علی التحقیق۔

اختتام:- مفتاح فتوح نام وتاریخ افتاد۔ درخاطر آں کہ مظہر لاریب است۔

نوٹ ۱۔ شارح نے بوجہ کمال انکساری اپنے نام کی وضاحت کرنے سے عمداً احتراز کیا ہے اور سعدی کے اس مصرعہ سے استناد کیا ہے کہ با وجود تو زمین آواز نیاید کہ منم۔
شارح فرماتے ہیں کہ جب وہ مکہ مکرمہ میں مقیم تھے تو اسوقت شیخ عبدالوہاب متقی قادری شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ارشاد فرمایا تھا کہ فتوح الغیب کو حاصل کرکے پڑھیں اور حتی الامکان اس پر عمل کریں یہ کتاب مکہ معظمہ میں تو دستیاب نہ ہوئی شارح ہندوستان آگئے اور سلسلہ قادریہ کے بعض بزرگوں سے اس کتاب

کو کیا اور بغور مطالعہ کیا اسی عرصہ میں جناب عالی اسد اللہ بن شاہ ابو المعالی کا پیغام ملا کہ اس کتاب کا ترجمہ کیجیے اور اس پر شرح بھی لکھیے لیکن اس پر عمل کرنیکی ہمت نہ ہوئی ایک سال کے بعد شیخ کی خدمت میں لاہور پہنچے شاہ ابو المعالی نے دوبارہ وہی تقاضہ اور اصرار شروع کر دیا پہلے شارح کا خیال یہ تھا کہ اختصار سے کام لیا جائے لیکن پھر شرح و بسط کیطرف مائل ہو گئے اسی لئے بعض جگہ اختصار پایا جاتا ہے۔ اور بعض جگہ تفصیل شارح نے کسی کتاب سے استفادہ نہیں کیا اور نہ ہی کسی بزرگ کے قول سے رجوع کیا۔

مفتاح فتوح اسکا تاریخی نام ہے جس سے اسکی سن تالیف ۱۰۲۳ھ نکلتی ہے۔ لیکن اسکے شارح شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ہیں متن خط نسخ میں ہے۔ اور شرح خط نستعلیق میں ہے۔